روزنامہ الفضل ربوہ — The Daily ALFAZL RABWAH

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ — یوم یکشنبہ — قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸ | ۳ ہجرت ۱۳۴۳ ہش ۔ ۲۰ ذوالحجہ ۱۳۸۳ھ ۔ ۳ مئی ۱۹۶۴ء | نمبر ۱۰۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۲ مئی بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

عمر بڑھانے کا بہترین نسخہ یہ ہے کہ انسان اعلائے کلمۃ الاسلام میں مصروف ہو جائے

آج کل یہ نسخہ بہت ہی کارگر ہے کیونکہ دین کو آج ایسے مخلص خادموں کی ضرورت ہے،

"سب آدمی اپنے اپنے کام اور غرض سے جس کے لئے وہ آئے ہیں واقف نہیں ہوتے۔ بعض کا اتنا ہی کام ہوتا ہے کہ چوپاؤں کی طرح کھا پی لینا۔ وہ سمجھتے ہیں کہ اتنا گوشت کھانا ہے، اس قدر کپڑا پہننا ہے وغیرہ کسی اور بات کی ان کو پرواہ اور فکر ہی نہیں ہوتی۔ ایسے آدمی جب پکڑے جاتے ہیں تو پھر یک دفعہ ہی ان کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ لیکن جو لوگ خدمت دین میں مصروف ہوں ان کے ساتھ نرمی کی جاتی ہے اُس وقت تک کہ جب تک کہ وہ اس کام اور خدمت کو پورا نہ کرلیں۔

انسان اگر چاہتا ہے کہ اپنی عمر بڑھائے اور لمبی عمر پائے تو اس کو چاہیئے کہ جہاں تک ہوسکے خالص دین کے واسطے اپنی عمر کو وقف کرے۔ یہ یاد رکھے کہ اللہ تعالیٰ سے دھوکا نہیں چلتا جو اللہ تعالیٰ کو دغا دیتا ہے وہ یاد رکھے کہ اپنے نفس کو دھوکا دیتا ہے وہ اس کی پاداش میں ہلاک ہو جاوے گا۔ پس عمر بڑھانے کا اس سے بہتر کوئی نسخہ نہیں ہے کہ انسان خلوص اور وفاداری کے ساتھ اعلائے کلمۃ الاسلام میں مصروف ہو جاوے اور خدمت دین میں لگ جاوے۔ اور آج کل یہ نسخہ بہت ہی کارگر ہے کیونکہ دین کو آج ایسے مخلص خادموں کی ضرورت ہے۔ اگر یہ بات نہیں ہے تو پھر عمر کا کوئی ذمہ وار نہیں ہے یونہی چلی جاتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۲۹، ۳۳۰)

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۲ مئی۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ میں قرآن مجید اور احادیث نبوی کی روشنی میں واضح فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد تبلیغ و اشاعت اسلام کے ذریعہ ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرنا ہے۔ اس مقصد کی تکمیل کے ضمن میں آپ نے ظہور مصلح موعود اور تحریک جدید کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اور احباب کو توجہ دلائی کہ وہ "عشرۂ تحریک جدید" کو جو یکم مئی سے ۱۰ مئی تک منایا جارہا ہے کامیاب بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔

— ربوہ ۲ مئی۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے حضرت مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان عرق النسا کی تکلیف کے باعث تاحال بیمار ہیں۔ آپ آج کل سرگودہا میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تربیتی اجتماع مجالس انصار اللہ ربوہ احمد نگر چنیوٹ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجالس انصار اللہ ربوہ احمد نگر اور چنیوٹ کا تربیتی اجتماع ۳ مئی کو سابقہ پروگرام کے مطابق دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں منعقد ہوگا۔ تمام انصار صاحبان عصر کی نماز ٹھیک چار بجے سہ پہر مقام اجتماع پر پہنچ کر ادا کریں۔ نماز کے بعد اجتماع کی کارروائی شروع ہو جائے گی۔ (زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ)

وقف جدید ایک اہم تحریک ہے،

امراء کرام و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وقف جدید کی اہمیت کے پیش نظر اپنی اپنی جماعتوں کے وعدہ جات کی فہرستیں جلد ارسال فرمائیں۔ اسی طرح وصول شدہ چندے جلد روانہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء (ناظم مال وقف جدید)

عشرۂ تحریک جدید

یکم مئی سے عشرہ تحریک جدید شروع ہو چکا ہے تمام احباب سے التماس ہے کہ عہدہ داروں سے تعاون فرماتے ہوئے اس عشرہ کو کامیاب بنائیں۔

(۱) جن احباب نے ابھی تک ادائیگی نہیں کی وہ اپنا چندہ ادا فرمائیں۔

(۲) اپنے بچوں پر وقف کی اہمیت واضح فرمائیں اور خدمت سلسلہ کی غرض سے بچوں کو زندگی وقف کرنے کے لئے تیار کریں۔

(۳) سادہ زندگی اختیار کریں اور ناواجب اخراجات کو ختم کریں۔

(۴) جلسہ تحریک جدید میں تمام احباب شامل ہوں جو ۹ مئی کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ہوگا۔

(سیکرٹری تحریک جدید ربوہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ر مئی ۱۹۶۲ء

کاروانِ اسلام افریقہ میں

افریقہ میں تبلیغِ اسلام کے متعلق آجکل مسلمانوں میں بڑا خیال ہوتا جا رہا ہے اور آئے دن کہیں نہ کہیں سے ایسی خبر سننے میں آتی رہتی ہے کہ فلاں جماعت یا فلاں انجمن نے تہیّہ کیا ہے کہ موجودہ حالات میں افریقہ میں اسلام کی تبلیغ کا بڑا موقعہ ہے اس لئے ہمیں اس طرف توجہ دینی چاہیئے۔ چنانچہ احباب کو معلوم ہے کہ ایسے ارادے مودودیوں نے بھی ظاہر کئے ہیں اور رابطہ عالمِ اسلامی نے بھی شاید اپنے پروگرام میں افریقہ میں تبلیغِ اسلام کی شق رکھی ہے۔ حال ہی میں موقر معاصر نوائے وقت میں ایک اداریہ شائع ہوا ہے جس کا عنوان "افریقہ میں اشاعتِ اسلام" ہے اور جو ان الفاظ سے شروع ہوا ہے:۔

"اسلامک مشنز کی عالمی فیڈریشن اور مرکز اسلامی کے زیرِ اہتمام کراچی میں ایک تقریب کے موقع پر ایک عالمِ دین نے بجا طور پر برّاعظم افریقہ میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کی ضرورت کی جانب توجہ مبذول کرائی ہے۔ آپ نے یہ انکشاف بھی کیا ہے کہ افریقہ میں اس وقت دو لاکھ عیسائی مشنری مصروف کار ہیں وہ افریقیوں کو مسیحیت کی دہلیز پر سجدہ ریز کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں اور مغرب کی مسیحی قوموں کے بے پایاں مالی و دیگر وسائل و ذرائع میسر ہیں۔"

(نوائے وقت ۱۲/۴/۶۲ ص۳)

جب ہم مسلمانوں میں اس قسم کی باتیں سنتے ہیں تو ہمیں بڑی خوشی ہوتی ہے مگر افسوس ہے کہ یہ باتیں اہلِ علم حضرات سے ہم ایک مدت سے سنتے چلے آئے ہیں لیکن آج تک کسی فرد یا کسی جماعت کو یہ توفیق نہیں ہوئی کہ وہ اس اہم کام کا آغاز کرے۔ البتہ اکّا دکّا کبھی کوئی مولوی صاحب ان علاقوں میں جانکلتا ہے تو بجائے اس کے کہ وہ کوئی ٹھوس کام اسلام کی اشاعت کے متعلق سرانجام دے جب اس کو معلوم ہوتا ہے کہ یہاں جماعتِ احمدیہ کا مضبوط مشن قائم ہے جس نے عیسائیوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے تو وہ جماعتِ احمدیہ کے کام کی تعریف تو کجا الٹا اس تعصب کا اظہار کرتا ہے جو پاکستان میں خاص طور پر مولویوں نے جماعتِ احمدیہ کے خلاف پیدا کر رکھا ہے۔ چنانچہ اس ضمن میں ہم ذیل میں ایک واقعہ نقل کرتے ہیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر اپنے رسالہ اشاعتِ اسلام اور ہماری ذمہ داریاں میں لکھتے ہیں:۔

"ہمارے ایک نواحمدی فلپین دوست نے مجھے خط لکھا کہ فلپائن میں چند پاکستانی مولوی دورے پر آئے اور اسلام پر انہوں نے لیکچر دئے ان لیکچروں میں میں نے اپنا تعارف کروایا کہ میں جماعتِ احمدیہ سے تعلق رکھتا ہوں اس پر مولوی بشیر احمد سخت طیش میں آ گئے اور کہا کہ تم مسلمان نہیں ہو اور مجھے گالیاں دینے لگے میں حیران تھا کہ یہ لوگ جو ابھی اپنی تقاریر میں چند منٹ پہلے یہ کہہ رہے تھے کہ حقیقی مسلمان وہ ہے جو اپنی زبان سے یا اپنے کسی فعل سے بنی نوع انسان کو کوئی دکھ نہ دے اور اب برعکس قدر مکروہ مظاہرہ کر رہے ہیں۔"

(اشاعتِ اسلام اور ہماری ذمہ داریاں ص۸)

یہ واقعہ بطور نمونہ از خروارے کے طور پر ہم نے یہاں نقل کیا ہے۔ بتانا صرف اس قدر ہے کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعتِ احمدیہ نے کرۂ ارض کے مختلف مقامات پر اسلامی مشن قائم کئے ہیں۔ خاص کر مشرقی اور مغربی افریقہ میں جماعت کے نہایت مضبوط مشن قائم ہیں سینکڑوں مساجد اور مکاتب جماعتِ احمدیہ نے ان علاقوں میں تعمیر کئے ہیں۔ قرآن کریم کے تراجم انگریزی اور لوکل زبانوں میں شائع کرتی ہے اور اسلامی لٹریچر کثیر مقدار میں شائع کر کے تقسیم کرتی ہے کئی ایک اخبارات بھی افریقہ سے شائع ہو رہے ہیں جن میں عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی خوبیاں بیان کی جاتی ہیں۔ ذیل میں ہم چند حوالے نقل کرتے ہیں جن سے معلوم ہوگا کہ افریقہ کے تعلق میں جماعتِ احمدیہ نے دنیا بھر کے عیسائیوں میں کیا تہلکہ مچا دیا ہے:۔

"جنوب کے بعض حصوں میں خصوصاً ساحل کے ساتھ ساتھ احمدیہ جماعت کو عظیم فتوحات حاصل ہو رہی ہیں۔ یہ خوشکن توقع کہ گولڈ کوسٹ جلد ہی عیسائی بن جائے گا۔ اب معرضِ خطر میں ہے اور یہ خطرہ ہمارے خیال کی وسعتوں سے کہیں زیادہ عظیم ہے ..... کیونکہ تعلیم یافتہ نوجوانوں کی ایک خاصی تعداد احمدیت کی طرف کھنچی چلی جا رہی ہے اور یقیناً یہ صورتِ حال عیسائیت کے لئے کھلا چیلنج ہے تاہم یہ فیصلہ ابھی باقی ہے کہ آئندہ افریقہ میں ہلال کا غلبہ ہوگا یا صلیب کا۔" (ایضاً)

افریقہ میں جماعتِ احمدیہ کا پریس پر کیا اثر ہے مندرجہ ذیل اقتباس سے اس کا علم ہو سکتا ہے۔ "نائیجیریا مشن" کا ذکر کرتے ہوئے حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد طال عمرہٗ فرماتے ہیں:۔

"اس مشن کے زیرِ اہتمام ایک ہفتہ وار اخبار The Truth جاری ہے یہ اخبار نائیجیریا میں مسلمانوں کا واحد اخبار ہے جو عیسائیت کے حملوں کے سامنے ایک آہنی دیوار کا کام دے رہا ہے اور ہماری تبلیغ کا ایک نہایت کامیاب اور مؤثر ذریعہ ہے۔ مختلف ممالک کی اسلامی تنظیمیں اس کی وجہ سے اپنے لٹریچر اور معلومات کا تبادلہ کرتی اور بعض اہم شخصیتیں اس میں اشاعت کے لئے مضامین بھیجتی ہیں۔ اس اخبار کی وجہ سے وہاں کے پریس میں ہمارا اچھا اثر ہے۔

امسال ہمارے مشن کے ایک سرگرم نوجوان کو گورنمنٹ نے ہمارے اخبار The Truth کے نمائندہ کے طور پر جرنلزم کی ٹریننگ کے لئے انگلینڈ بھجوانے کے لئے منتخب کیا ہے۔

نائیجیریا کے پریس پر ہمارے اثر و رسوخ کا اندازہ اس امر سے ہی لگایا جا سکتا ہے کہ ہمارے مبلغ انچارج مولوی نسیم سیفی صاحب اس سال نائیجیریا یونین آف جرنلسٹس کے وائس پریذیڈنٹ منتخب ہوئے ہیں۔

اس مشن کا اپنا پریس ہے جس کی وجہ سے ہر سال کثیر تعداد میں قیمتی لٹریچر شائع کیا جاتا ہے چنانچہ اس مشن نے Life of Mohammad اور An out line of Islam دو کتابچے شائع کئے ہیں جو اس ملک کے سکولوں میں بطور نصاب پڑھائے جاتے ہیں۔ نیز اس مشن کے زیرِ اہتمام یہاں کی لوکل زبان Yaruba (یوروبا) میں قرآن مجید کے ترجمہ کا کام شروع ہو چکا ہے اور پہلا پارہ امسال شائع بھی کر دیا گیا ہے۔" (ایضاً)

یہ افریقہ کے صرف ایک ملک کا حال ہے۔ ہم اس مختصر مضمون میں صرف افریقہ ہی میں جماعت احمدیہ کے کام کا خلاصہ بھی نہیں دے سکتے یہ کام خدا تعالےٰ کے فضل سے کافی وسعت پذیر ہوتا چلا جا رہا ہے ہم نے جو حوالے اوپر دئے ہیں یہ اس کتابچہ سے لئے جو ہمارے جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء تک سے تعلق رکھتے ہیں یعنی آج سے چھ سات سال پہلے۔ تاہم خدا تعالےٰ کے فضل سے اس عرصہ میں جماعت نے اشاعتِ اسلام کی مہم میں ہر ملک میں جو ترقی کی ہے وہ نہایت شاندار ہے۔ اور لطف یہ ہے کہ یہ جماعتِ احمدیہ کے صرف ایک شعبہ "تحریکِ جدید" کا کارنامہ ہے۔

آخر میں پھر اس بات کے اظہار سے نہیں رہ سکتے کہ غیر از جماعت بعض مسلمان اہلِ علم کہلانے والے حضرات ہمیں بجائے مدد دینے کے ہمارے کام میں روڑے اٹکانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ذیل میں اس ضمن میں ایک حوالہ ملاحظہ ہو:۔

"پروفیسر الیاس برنی نے گزشتہ سال ایک کتاب Qadiani Movement پر لکھی جسے جنوبی افریقہ کی ایک کمپنی مکّی پبلیکیشنز نے شائع کیا۔ نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ نے اس کتاب کے جواب میں ایک کتاب Our Movement شائع کی ہے جسے ہالینڈ سے طبع کروایا گیا ہے اس میں پروفیسر برنی صاحب کے اعتراضات کا تفصیلی جواب دیا گیا ہے۔ نیز ان کی مغالطہ انگیزیوں اور غلط بیانیوں کا پردہ چاک کیا گیا ہے اس کتاب کے مطالعہ سے یہ امر واضح ہو جاتا ہے کہ مخالفینِ احمدیت جب تعصب کی رو میں بہ کر حق کو چھپانے اور نورِ ہدایت کو منہ کی پھونکوں سے بجھانے کی کوشش کرتے ہیں تو انہیں کس درجہ غلط بیانی دھوکہ دہی اور دوسروں کی تحریرات میں تحریف سے کام لینا پڑتا ہے۔ سیفی صاحب کی کتاب بہت دلچسپ اور اثر رکھنے والی ہے اس کتاب کا مطالعہ جہاں احمدی احباب کے لئے ازدیادِ ایمان کا موجب ہوگا وہاں غیر از جماعت دوستوں پر احمدیت کی صداقت کو اس طور پر واضح کرنے کا باعث ہوگا کہ وہ صداقت کا اثر قبول کئے بغیر نہ رہیں گے۔" (ایضاً ص۸)

اس کے باوجود حالات یہ ہیں کہ:۔

"اس مشن نے کثرت سے اسلامی لٹریچر شائع کیا ہے جس سے ملک کا تعلیم یافتہ طبقہ بہت متاثر ہے اور مشن کی مساعی کو قدر کی نگاہوں سے دیکھتا ہے۔ چنانچہ نائیجیریا کے وزیر اعظم الحاج ابوبکر نے ایک مرتبہ اس امر کا اظہار کیا کہ مجھے جب بھی عیسائیوں سے بحث کے دوران میں کوئی بات پیش کرنی ہوتی ہے تو ہمیشہ احمدیہ لٹریچر میری راہنمائی کرتا ہے۔ میں اس کے علاوہ کسی اور مذہبی لٹریچر پر اس قدر اعتماد نہیں کرتا جتنا کہ احمدیہ جماعت کے لٹریچر پر کرتا ہوں۔ ہماری جماعت کے مبلغین کی ان مساعی کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ عیسائی حلقوں میں تشویش کا اظہار کیا جانے لگا ہے۔

امسال مئی کے وسط میں نائیجیریا کے عیسائی پادریوں کی ایک نمائندہ کانفرنس منعقد ہوئی۔ لیگوس کے مشہور اخبار ڈیلی ٹائمز کی اطلاع کے مطابق اس کانفرنس میں اس امر پر انتہائی تشویش اور گھبراہٹ کا اظہار کیا گیا کہ نائیجیریا میں اسلام بڑی سرعت کے ساتھ پھیل رہا ہے اور اسلام کی یہ فتوحات عیسائیت کے لئے زبردست خطرہ ہیں۔

اخبار مذکور نے مزید لکھا کہ کانفرنس میں عیسائی پادریوں نے اپنی تقاریر میں شدید خدشہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسلام کی بڑھتی ہوئی رَو کے نتیجہ میں عیسائیوں کے حوصلے پست ہو رہے ہیں اور ان کا یقین اور ایمان تنزل پذیر ہوتا جا رہا ہے۔"

(ایضاً ص۱۱-۱۲)

”صاحبانِ فکر و نظر آپ کے ہر قول و فعل میں تعلیم الاسلام کالج کی تصویر دیکھنا چاہیں گے“

”آپ کا کام اکنافِ عالم میں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا پرچم لہرانا ہے“

”اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے بڑی فتوحات مقدر کی ہیں۔ اٹھیں اور اپنے فرائض ادا کرنے میں مشغول ہو جائیں“

تعلیم الاسلام کالج کے فارغ التحصیل طلباء سے حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کا پُراثر خطاب

ربوہ — مورخہ ۱۹ اپریل ۱۹۶۴ء کو تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے جلسہ تقسیم اسناد میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیمی اور مخلص صحابی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جید و متبحر عالم حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری نے کالج کے فارغ التحصیل طلباء کو جس پُر مغز و پُر اثر خطبہ سے نوازا تھا۔ اس کا مکمل متن ذیل میں ہدیہ قارئین کیا جا رہا ہے۔ (ادارہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

معظمی و محترمی حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب و عزیزان و برادران گرامی قدر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

الحمد للہ کہ آپ نے تعلیم الاسلام کالج کی تقریب تقسیم اسناد پر اس خاکسار کو یاد فرمایا۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ افسوس کہ میں خرابیٔ صحت اور شدت ضعف و نقاہت کی وجہ سے جسمانی شمولیت سے معذور ہوں اور بہ نیت امتثالِ امر ان الفاظ کے ذریعہ سے جو خود لکھے ہوئے نہیں بلکہ لکھوائے ہوئے ہیں۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہوں و باللہ التوفیق۔

تعلیم الاسلام کالج میرے پیارے آقا و مولےٰ جری اللہ فی حلل الانبیاء حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا لگایا ہوا پودا ہے۔ اور جو عزیزان باتمیز یہاں سے فارغ التحصیل ہو کر جا رہے ہیں وہ اس کے پھل ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ لیکن عمدہ سے عمدہ درختوں میں آنے والے پھل بھی تو کچھ ایسے ہوتے ہیں جنہیں کیڑا لگ جاتا ہے، کچھ ایسے جو پرندوں اور حشرات الارض کے کام آتے ہیں، کچھ ایسے جنہیں موسمی حادثات پختگی سے پہلے ہی شاخوں سے جدا کر دیتے ہیں، اور کچھ ایسے جو مراد تک پہنچکر خلق اللہ کو محظوظ و مسرور کرتے اور طرح طرح کے فائدے پہنچاتے ہیں۔ اس لئے آپ کا یہاں سے کامیاب ہو کر جانا جہاں ہم سب کے اور خود آپ کے لئے طمانیت و بشاشت کا باعث ہے وہاں فکر و تردد کا موجب بھی۔

اس لئے اب آپ ہمیشہ تعلیم الاسلام کالج کے فرزندوں کی حیثیت سے دیکھے جائیں گے آپ کی تمام حرکات و سکنات اور آپ کا ہر قول و فعل ایک آئینہ ہوگا جس میں صاحبانِ فکر و نظر تعلیم الاسلام کالج کی تصویر دیکھنا چاہیں گے۔ وہ آپ کی گفتار و کردار اور آپ کی صحت و توانائی سے اس شجر کی حالت و کیفیت کا اندازہ لگائیں گے جس کے آپ ثمر ہیں۔ آپ کے کندھوں پر بہت بڑا بوجھ اور ایک عظیم ذمہ داری آ گئی ہے۔ جب تک آپ کالج میں تھے آپ کے مربی و شفیق اساتذہ آپ کی راہ نمائی کے لئے موجود تھے جو آپ کی غلطی پر گرفت کرنے اور آپ کی کمزوری پر حوصلہ دلانے اور آپ کی راہیں متعین کرنے کے لئے ہر وقت آمادہ و کوشاں رہتے تھے۔ لیکن اب آپ ذہنی اور اخلاقی بلوغت حاصل کر چکے ہیں اور یہاں سے جا رہے ہیں آپ کو خود ہی اپنا مربی و اتالیق بننا ہوگا۔ اب آپ کو اپنی ذمہ داریاں اور فرائض دُہرائی نہیں کرائی جائے گی۔ آپ خود ہی انہیں یاد رکھیں گے اور ان کے مطابق گامزن ہوں گے۔ بظاہر تو یہ راہ بڑی پیچ دار ہے اور آپ کا منزلِ مقصود تک پہونچنا نہایت دشوار لیکن اگر آپ نے وہ سبق جو اس عظیم ادارہ میں پڑھا ہے اچھی طرح یاد رکھا اور اس کے مطابق عمل کرنے کا تہیہ کر لیا۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو تسلی و اطمینان اور اعتماد سے میدانِ عمل میں گرم رفتار ہو جانا کوئی مشکل امر نہ معلوم ہوگا۔ اور آپ ضرور منزلِ مقصود تک پہنچ جائیں گے۔

یاد رکھئے جس عظیم الشان مردِ خدا نے میرے ماں باپ اس پر قربان، اس ادارے کی ابتدا فرمائی تھی۔ وہ سکول یا کالج جاری کرنے کے لئے تشریف نہیں لایا تھا۔ یہ کام تو اور بہت سے ادارے بھی انجام دے رہے تھے، اور دے رہے ہیں۔ تعلیم الاسلام کالج یا سکول کے اجراء سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ مقصد تھا کہ ہمارے نوجوان زندگی کے نو بنو تقاضوں سے صحیح معنوں میں عہدہ برآ ہونے کے قابل ہو جائیں۔ اور اسلام کی آخری جنگ میں جدید سامانِ حرب سے مسلح ہو کر شمولیت اختیار کر سکیں۔ اس کالج کا مقصد آپ کو گریجوایٹ بنانے کے ساتھ ساتھ بہتر انسان بنانا بھی ہے محض علم نہ صرف بیکار ہے بلکہ بعض اوقات خطرناک بھی۔ دنیا سائنسی ترقی کے منہ زور گھوڑے پر سوار بڑی نخوت و جباورت سے اپنے مزعومہ مقاصد کی طرف بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص یورپ یا امریکہ تو کیا چاند اور مریخ تک بھی چکر لگا آئے تو اس سے وہ بہتر انسان نہیں بن سکتا۔ اس لئے یونیورسٹی کے نصاب پڑھنے آپنے ختم کر کے کامیابی حاصل کر لی ہے۔ بس کرنا ہرگز کافی نہیں بلکہ آپ کا اس نصاب میں بھی پاس ہونا ضروری ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے آپ اور ہم سب کے لئے مقرر فرمایا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔

یعلمھم الکتاب والحکمۃ ویزکیھم

یہ ایسا نصاب ہے۔ جس پر زندگی کی آخری سانس تک عمل کرنا ضروری ہے۔ یہ علم و حکمت اور طریق تزکیہ سکھلانے والا نصاب انسانوں کا مجوزہ و خود ساختہ نہیں۔ بلکہ اس قوی و قادر علیم و خبیر کا نازل فرمایا ہوا ہے۔ جس کے قبضۂ قدرت سے کوئی شے باہر اور جس کی نظر سے کوئی چیز مخفی نہیں۔ اور اس نصاب کے رموز و اسرار بتانے اور سمجھانے والے رحیم و کریم استاذ سیدنا و شفیعنا حضرت سید المرسلین و خاتم النبیین صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ہیں۔ اور حضور نے اس نصاب کے تمام رموز و اسرار براہِ راست عزاسمہ و جل شانہ سے حاصل کئے ہیں۔ جو ہر علم و حکمت اور نیکی کا پہلا اور آخری سرچشمہ ہے۔

اے عزیزانِ ہمایوں خصال! علم تو آپ نے سیکھا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوب سیکھا، کامیابیاں بھی حاصل کیں۔ اور خوب حاصل کیں! مقابلے کے میدانوں میں ممتاز و سرفراز بھی رہے۔ اور خوب ممتاز و سرفراز رہے۔ لیکن یاد رکھیں کہ آپ کا علم اور آپ کی کامیابیاں آپ کو نیکی، طہارت، تزکیہ نفس اور تعلق باللہ کا مبارک پیغام بھی دے رہی ہیں۔ آپ صرف گریجوایٹ ہی نہیں۔ بلکہ بفضلہ تعالیٰ تعلیم الاسلام کالج کے گریجوایٹ ہیں۔ آپ پر یہ فرض عائد کیا گیا ہے کہ آپ دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے۔ آپ دنیا کو فتح کریں اور انشاء اللہ ضرور فتح کریں گے۔ لیکن اپنی خاطر نہیں بلکہ اپنے پیارے دین اسلام کی خاطر۔ آپ چاند کی، تمام نظام سماوی کی سیر کر آئیں لیکن اپنی خاطر اور اپنی عظمت ظاہر کرنے کے لئے نہیں۔ بلکہ اپنے خالق و مالک اللہ تعالیٰ عزاسمہٗ و جل شانہ کی عظمت ظاہر کرنے کے لئے۔ اور پھر اپنے ہادی پاک صاحب لولاک سیدنا حضرت احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت ظاہر کرنے کے لئے۔ آپ علم و حکمت سیکھیں لیکن تقوےٰ و طہارت کے حصول و قیام کی کوشش کے ساتھ۔ آپ ہر حال میں اسلام کے جیتے جاگتے چلتے پھرتے نمونے نظر آئیں۔ آپ کا ہر قول و فعل، آپ کے تمام حرکات و سکنات، آپ کی دوستیاں، اور آپ کی مجلسیں، آپ کے کھیل اور آپ کے مقابلے، آپ کی کارگزاریاں اور آپ کی کامیابیاں اسلام کی خاطر اور اسلام کی روح کے مطابق ہوں۔ آپ کا کام ساری دنیا کو اسلام کی آغوش میں لانا ہے۔ آپ کا کام اکنافِ عالم میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا پرچم لہرانا ہے آپ کا کام کفر و اسلام کی اس آخری جنگ میں ایک فریق، جری، سربکف، اور جانباز مردِ میدان کا کردار دکھانا ہے۔ آپ کا ہر کام بہت بڑا ہے۔ اور نتیجہ تک پہونچنے کا فاصلہ بہت لمبا۔ چلنے سے پہلے اپنے نفس کا محاسبہ کر لیں کہیں بیمار پھل کی طرح کوئی کیڑا تو موجود نہیں ہے۔ جو اندر ہی اندر نقصان پہنچانے کا موجب ہے۔ کبر، غرور، خود پسندی، خود نمائی، طمع و حرص، بدظنی،

وعیب چینی، اور بخل و اسراف بڑے زہریلے کیڑے ہیں اور کچل کر نیست و نابود کر دینے کے لائق۔ آپ علم حاصل کریں اور اس پر عمل کرنے میں پوری کوشش سے کام لیں۔ آپ اپنے کالج کے شعار "علم و عمل" کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ اپنے استادوں کی عزت کریں کہ اسلام اس کی بڑی تاکید کرتا ہے اور سب سے بڑھ کر اس استاد ازل سے اپنا تعلق استوار کرنے کی کوشش کریں جس کے بغیر تمام کامیابیاں بے فائدہ ہیں اور ساری سرفرازیاں بے کار۔ قرآن کریم کو اپنا لائحہ عمل بنائیں اور اس کے ہر حکم پر سر تسلیم جھکائیں اور اس کی لائی ہوئی تعلیم پر اچھی طرح قائم ہو جائیں۔ عشقِ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنی روح کی غذا بنائیں یہاں تک کہ آپ کے ہر قول و فعل سے انوارِ عشقِ رسولؐ ظاہر ہو جائیں۔ آپ دوسروں کو اسلام کی عظمت ہرگز نہیں منوا سکتے تاوقتیکہ اس کی عظمت خود آپ کے دل میں راسخ نہ ہو چکی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے بڑی فتوحات مقدر کی ہیں۔ اگر آپ اپنے فرائض کو ادا کرتے رہے تو آپ کا خالق و مالک آپ سے راضی ہو جائے گا۔ اور آپ کو حیاتِ جاوید عطا فرما دے گا اور آپ کا نام رہتی دنیا تک عزت و احترام سے لیا جائے گا۔ آپ آج اپنے دلوں میں یہ عہد کر لیں کہ اللہ تعالیٰ نے جو امانت ہمارے سپرد فرمائی ہے اس کے ادا کرنے کا حق ادا کرنے کی پوری پوری کوشش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور اس کے فضل و کرم اور رحمت و نصرت کا سایہ آپ کے سروں پر قائم رہے۔ آپ کو قوموں کی اصلاح کا عظیم الشان کام سپرد کیا جانیوالا ہے۔ اس لئے پہلے آپ اپنی اصلاح کریں۔ آپ اچھے سائنسدان، اچھے فلسفی، اچھے ادیب اور اچھے کھیلنے والے (کھلاڑی) ہونے کے ساتھ اچھے انسان بلکہ نمونے کے انسان بننے کی بھی کوشش کریں۔ آج دنیا کو آپ کی ضرورت ہے۔ آپ کا وجود بہت قیمتی ہے۔ آپ بڑے خوش قسمت ہیں کہ آپ کے سپرد وہ کام کیا گیا ہے جو مدتہا مدت سے کسی کے سپرد نہیں کیا گیا تھا اور زمانہ سالہا سال سے جس کا متقاضی تھا۔ اگر آپ کے ہاتھ سے وہ کام انجام پا گیا تو کون ہے جو آپ کی کامیابی پر خوش نہ ہو گا۔ اور کس کے دل سے آپ کے لئے دعا نہ نکلے گی آپ کی عالی ہمتی پر قومیں رشک کریں گی اور آپ نہایت عزت و محبت سے یاد کئے جائیں گے ہم نہیں ہوں گے لیکن اگر ہماری روحیں آپ کی کامیابیوں سے واقف ہو سکیں گی تو بڑی راحت پائیں گی اور مرحبا اور صلِ علیٰ کے پھول برسائیں گی آپ اٹھیں اور اپنے فرائض ادا کرنے میں مشغول ہو جائیں کہ وقت بہت قیمتی ہے اور تھوڑا۔ راہ منزل بڑی کٹھن ہے اور نہایت دراز۔ منزل دور ہے اور بہت دور۔

اب میں کالج کے واجب الاحترام اساتذہ اور معظمی و محترمی حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اس تعلیمی سال کے خوبی و خوش اسلوبی اور کامیابی سے ختم ہونے پر گوناگوں دعاؤں کے جھرمٹ میں ہدیہ مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ سال بیش از پیش کامیابیوں کا سال تھا، تعلیمی و تنظیمی لحاظ سے بھی اور کھیل کے لحاظ سے بھی۔ جہاں اور کالجوں میں افراتفری۔ ہنگامہ آرائی۔ پریشان خاطری اور انتشار پسندی کی کھلے بندوں نمائش کی گئی وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تعلیم الاسلام کالج کے محترم اساتذہ اور عزیز طلباء نے صحیح اسلامی تعلیم کا نمونہ دکھایا اور سب ایسے فساد فی الارض اور اسی قسم کے دوسرے تمام غیر اسلامی طریقِ کار سے عملاً نفرت و حقارت کا اظہار کر دیا، فجزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ اور یہ نتیجہ ہے تعلیم الاسلام کالج سے وابستگی و شیفتگی کا۔ چونکہ پچھلا تجربہ بتا رہا ہے کہ آنے والے دنوں میں بھی خطرات پیش آنے کا احتمال ہے اس لئے عزیز طلباء و محترم اساتذہ کو بہت ہوشیار اور خبردار رہنے کی ضرورت ہے۔ تعلیم الاسلام کالج کے طلباء جب تک تعلیم حاصل کرتے ہیں ان کا اہم کام تحصیل علم اور واقفیت اسلام ہے۔ سیاست ان کے لئے سم قاتل۔ تحصیل علم سے فارغ ہونے کے بعد ضرورت اور تقاضائے وقت سے جائز سیاسی یا مفید غیر سیاسی مشاغل میں حصہ لیا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

تعلیم الاسلام کالج کی جو تعلیمی و تنظیمی ترقیات ہم سب کے لئے موجبِ مسرت و بشاشت ہوئی ہیں ان میں سے ایک ہمارے عزیز القدر طلباء کے کھیل کی ترقی بھی ہے۔ کیونکہ اس سال انہوں نے اکثر کھیلوں میں کوئی نہ کوئی پوزیشن ضرور حاصل کی ہے، الحمدللہ۔ کھیل نہ صرف صحت جسمانی کے لئے ایک ضروری وظیفے کا حکم رکھتے ہیں بلکہ ذہنی و اخلاقی صحت کے بھی معاون و مددگار بنتے ہیں۔ اور بیرونی دنیا سے نیک تعلق و خوشگوار تعلقات کے قیام کا باعث اور تبلیغ کے لئے نئی نئی راہیں کھل جانے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ اس لحاظ سے کھیلنا بھی ایک نیکی ہے بشرطیکہ نیت بھی نیک ہو۔ میں بڑی مسرت سے تمام کھیلنے والوں (کھلاڑیوں) کو مبارکباد کہتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تعلیم الاسلام کالج کا پرچم ہر مقابلے اور ہر میدان میں بلند و بالا رکھے اور فاستبقوا الخیرات کی روح ہمیشہ آپ میں زندہ و قائم رہے۔ میں محترم اساتذہ کے لئے بھی دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے خاص فضل و رحمت سے نوازے اور اپنی خاص تائید سے تمام فرائض کو صحیح معنوں میں انجام دینے کی توفیق بخشے نیز تحصیلِ علم سے فارغ ہو کر جانے والے طلباء اور موجودہ و سابقہ طلباء اور آنے والے طلباء کے لئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں حسناتِ دارین سے سرفراز فرمائے اور دین و دنیا میں سرخروئی بخشے اور حقیقی معنوں میں تعلیم الاسلام کالج کا مثالی طالبعلم بنائے۔ انہیں ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے اور ان تمام وعدوں کا جو اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے بارے میں ہیں وارث بنائے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔ آمین۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

درخواستیں بذریعہ مجلس عاملہ آنی چاہئیں

بقایا داران حصہ آمد اور امراء و صدر صاحبان توجہ فرمائیں

حصہ آمد کے بقایا داران زائد از چھ ماہ کے لئے پہلے یہ قاعدہ تھا کہ بقایوں کی ادائیگی کے لئے مہلت لینے کے واسطے اور اقساط کی منظوری کے لئے امیر یا صدر یا سیکرٹری مال یا سیکرٹری وصایا کی سفارش کے ساتھ ایسی درخواستیں مجلس کارپرداز کو بھجوائی جائیں۔ لیکن اب اس کی بجائے مجلس کارپرداز نے اپنے ریزولیشن ۲۶۵ مورخہ ۶۲-۴-۱۲ میں مندرجہ ذیل قاعدہ منظور کیا ہے۔

"بقایا داران حصہ آمد (زائد از چھ ماہ) کو بقایوں کی ادائیگی کی مہلت لینے کے لئے درخواستیں مقامی مجلس عاملہ کے توسط سے اور اس کی سفارش کے ساتھ مجلس کارپرداز میں پیش کرنی چاہئیں۔ تاکہ مقامی سیکرٹری مال مجلس عاملہ کی سفارش کے مطابق بقایوں کی وصولی کر سکے"

لہٰذا امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ آئندہ ایسی کسی درخواست پر کسی ایک عہدہ دار کی سفارش نہیں ہونی چاہیئے بلکہ ہر درخواست مجلس عاملہ میں پیش کی جائے اور مجلس عاملہ اس پر غور اور سفارش کرتے وقت مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھے۔

(۱) گزشتہ مالی سال کے اختتام تک کتنا بقایا ہے۔
(۲) سالِ رواں کا بقایا شامل کر کے کل بقایا کس قدر ہے۔
(۳) موصی نے اس بقایا کی ادائیگی کے لئے کیا قسط ماہوار مقرر کی ہے۔
(۴) مجوزہ قسط سے کتنے عرصہ میں بقایا ادا ہو سکے گا۔

(عام حالات میں بقایا زیادہ سے زیادہ تین سال میں ادا ہو جانا چاہیئے)

(۵) بقایا دار اصحاب سے درخواست میں یہ اقرار بھی لیا جائے کہ مجوزہ قسط کے ساتھ ماہوار حصہ آمد بھی باقاعدہ ادا کرتے رہیں گے تاکہ بقایا میں زیادتی نہ ہو بلکہ ہر ماہ کمی ہوتی چلی جائے
(۶) مجلس عاملہ سیکرٹری صاحب مال کو ہدایت کرے کہ وہ بقایا دار اصحاب سے قسط مجوزہ اور ماہوار حصہ آمد باقاعدہ وصول کرتے رہیں۔

سیکرٹری صاحبان مال بھی اس صراحت کے ساتھ موصی اصحاب کو رسید کاٹ کر دیا کریں کہ ان کی ادا کردہ رقم میں کتنی رقم ماہوار حصہ آمد کی ہے اور کتنی رقم قسط بقایا کی۔ اور اسی تفصیل اور صراحت کے ساتھ حصہ آمد کی رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بھیجی جائیں۔ اس کے بغیر دفتر کو علم نہیں ہوتا کہ بقایا داروں کی جو رقوم آ رہی ہیں ان میں ماہوار حصہ آمد کی رقم کس قدر ہے اور قسط بقایا کتنی ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

گورونانک جی کا سفر مکہ

از مکرم عباد اللہ صاحب گیانی

(۶)

۲۔ اشوک جی نے اپنے اس "مقالہ" میں خاکسار کی ایک عبارت کو بھی ادھوری شکل میں پیش کیا ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں کہ:-

"گیانی عباد اللہ صاحب کا یہ بیان اور شکوہ کہ کعبہ تمام اسلامی دنیا کا ایک قابل احترام مقام ہے جس طرح کہ ہر مندر سکھ دنیا کے لئے قابل احترام دھرم استھان ہے .... پھر ہم مسلمانوں کے قابل احترام کعبہ سے متعلق اس قسم کی بے ہودہ باتیں کیوں بیان کی جا رہی ہیں۔ اور ان میں آپ ایسے اہل علم لوگ بھی کیوں شامل ہو رہے ہیں؟"

(گورمت پرکاش فروری ۶۴ء)

اشوک جی نے خاکسار کی اس عبارت کے نقل کرنے میں بڑی ہوشیاری سے کام لیا ہے اور میرے اصل سوال کو سرے سے ہی گول کر دیا ہے میرا اصل سوال یہ تھا کہ:-

"کعبہ تمام اسلامی دنیا کا قابل احترام مقدس مقام ہے جس طرح کہ ہر مندر سکھ دنیا کے لئے قابل احترام دھرم استھان ہے آپ کا یا آپ کے کسی ہم خیال شخص کا گورو نانک جی کو آڑ بنا کر کعبہ کی توہین کرنا کوئی پسندیدہ بات نہیں۔ کیا اس قسم کی کوئی بات ہر مندر صاحب سے متعلق سکھ دنیا خوشی سے برداشت کرے گی اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو پھر ہم مسلمانوں کے قابل احترام کعبہ سے متعلق اس قسم کی بیہودہ باتیں کیوں بیان کی جا رہی ہیں اور ان میں آپ ایسے اہل علم لوگ کیوں شامل ہو رہے ہیں"

(الفضل سالانہ نمبر ۱۹۶۳ء)

اشوک جی اصل سوال کا جواب دینے کی بجائے اسے سرے سے ہی گول کر گئے ہیں۔ جن بھائیوں نے اپنے من گھڑت عقائد کے پیش نظر اپنے گورو صاحبان کے کلام کو سکھ گورو صاحبان کی موجودگی میں ہی محرف و مبدل کرنے سے دریغ نہیں کیا ان سے دوسروں کی تحریرات کیونکر بچ سکتی ہیں۔

میرے فاضل دوست اشوک جی میرا سوال آپ سے ہے ہاں آپ سے ہے پروفیسر کرپال سنگھ جی انچارج سکھ ہسٹری ریسرچ ڈیپارٹمنٹ خالصہ کالج امرتسر سے ہے۔ چیف خالصہ دیوان امرتسر سے ہے شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی امرتسر سے ہے دونوں شرومنی اکالی دلوں سے ہے اور ان تمام سکھ پرچارکوں مصنفوں۔ ریسرچ سکالروں۔ گیانیوں گرنتھیوں، مؤرخوں۔ پروفیسروں۔ پرنسپلوں، گوردوارہ کمیٹیوں کے ممبروں چاروں تختوں کے جتھہ داروں۔ دربار صاحب امرتسر کے ہیڈ گرنتھی سے ہے جو یہ تسلیم کرتے ہیں کہ گورو نانک جی ایک مسلمان کے لباس میں حاجیوں کی صورت بنا کر اذانیں دیتے ہوئے مکہ معظمہ گئے تھے اور وہاں جا کر آپ اپنے پاؤں کعبہ کی طرف پھیلا کر سو گئے تھے کہ:-

"کیا میرے سکھ دوست (اشوک جی) کسی مسلمان کا سکھی لباس پہن کر ست سری اکال کے جے کارے گجاتے ہوئے دربار صاحب امرتسر جانا اور وہاں جا کر ہرمندر صاحب یا پرکاش کئے گئے گورو گرنتھ صاحب کی طرف پاؤں پھیلا کر سونا خندہ پیشانی سے برداشت کر لیں گے اور کیا وہ ایسے مسلمان کو مہذب اور صاحب اخلاق تسلیم کرنے کے لئے تیار ہوں گے اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو پھر بابا نانک صاحب ایسے بزرگ اور خدا رسیدہ انسان کی طرف کیوں ایسی لغویات منسوب کی جاتی ہے کہ وہ ایک مسلمان کے لباس میں اذانیں دیتے ہوئے مکہ شریف گئے تھے اور وہاں جا کر کعبہ کی طرف پاؤں پھیلا کر سو گئے تھے اور پھر انہوں نے اپنے پاؤں کے ساتھ مکہ کو گھما دیا تھا۔"

یہ ہے میرا اصل سوال جس کا جواب میں ہر اس سکھ سے چاہتا ہوں جو اس روایت کو صحیح اور درست تسلیم کرتا ہے۔

اگر اشوک جی اب میرے اس سوال کا جواب دینا چاہیں تو میں انہیں یہ مشورہ دوں گا کہ وہ اس سلسلہ میں قلم اٹھانے سے قبل سردار من جیت سنگھ جی بی اے ایل ایل بی ایڈیٹر رسالہ "سنت سپاہی" امرتسر کا یہ بیان ضرور بغور پڑھ لیں کہ:-

"ہم سری گورو گرنتھ صاحب کا ادب کرتے ہیں اور اسے قابل احترام خیال کرتے اس کے آگے سجدہ کرتے ہیں گورو گرنتھ صاحب کا پرکاش کیا گیا ہے تو ادھر پاؤں کر کے سونا یا لیٹنا بہت بڑی بے ادبی تصور کرتے ہیں ..... مغرب کی طرف مسلمانوں کا مکہ اور کعبہ ہے اس لئے اس سمت کا عام ادب کرنا ان کے لئے کوئی نئی بات نہیں۔"

(ترجمہ از رسالہ سنت سپاہی امرتسر اکتوبر ۱۹۶۱ء)

یعنی:-

"ہمارے ایک پاٹھک نے مکہ گھومنے سے متعلق ایک سوال کیا تھا (یہ خاکسار کا ہی سوال تھا) کہ کیا ہم مکہ کی ساکھی کو جس طرح کہ ساکھی بیان کرنے والوں نے لکھی ہے اور کتھا کرنے والے سناتے ہیں درست سمجھتے ہیں۔ کیا کسی طریقہ سے ہرمندر صاحب کا گھوم جانا بھی تصور میں لایا جا سکتا ہے؟ اگر نہیں تو کیا ہم ان کے مقدس کعبہ کے گھومنے کی کہانی سنا کر اس کی توہین کے مرتکب نہیں ہوتے۔؟

ہم نے اس سوال کا جواب نہیں دیا تھا۔ کیونکہ سکھوں میں عقیدت مندوں کے عقیدہ کو ہم ٹھیس نہیں لگانا چاہتے تھے لیکن ہم اس بات کو بھی سکھ دھرم کے خلاف خیال کرتے ہیں کہ خواہ مخواہ دوسرے مذاہب کے لوگوں کی دل آزاری کی جائے، اپنے گورو صاحبان کی ہم عزت کرتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ غیر مذاہب کے لوگ بھی ان کا احترام کریں۔ لیکن اگر غیر مذاہب کے بزرگوں کا احترام ہم خود نہیں کرتے تو دوسروں سے اپنے گورو صاحبان کے احترام کا مطالبہ کیونکر کر سکتے ہیں ہمارا سکھ دھرم تو اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ غیروں کے بزرگوں کی توہین پر ہم اپنے گورو صاحبان کی شان اور بزرگی کی بنیاد رکھیں۔"

(ترجمہ رسالہ سنت سپاہی امرتسر جنوری ۱۹۵۷ء)

سردار من جیت سنگھ جی نے جو کچھ بیان کیا ہے وہ حقیقت پر مبنی ہے۔ کسی بھائی کا گورو نانک جی کی شان اور بزرگی کی بنیاد کعبہ کی توہین پر رکھنا کوئی پسندیدہ بات نہیں۔ اگر اشوک جی یا ان کے ہم خیال بھائیوں کے نزدیک گورو نانک جی کا کعبہ کی طرف پاؤں پھیلا کر سونا کعبہ کی توہین نہیں تو کیا وہ یہ حق ہم مسلمانوں کو بھی دینے کے لئے تیار ہیں کہ ہم بھی ان کے ہرمندر صاحب، ننکانہ صاحب یا پرکاش کئے گئے گورو گرنتھ صاحب کی طرف پاؤں پھیلا کر سو جایا کریں۔ ہمارے نزدیک تو اس قسم کی حرکات مذہب تہذیب شرافت اور اخلاق کے سراسر خلاف ہیں اور ہم اس بارہ میں سردار گوربخش سنگھ جی بی ایس سی (امریکہ) ایڈیٹر رسالہ پریت لڑی کے اس بیان سے متفق ہیں کہ یہ روایت مشہور کرنے والوں نے گورو نانک جی سے انصاف نہیں کیا جیسا کہ ان کا بیان ہے کہ:-

"امرتسر میں ہمارا سری مندر خدا کا گھر [illegible] ہے اس طرف ہم بھی پاؤں نہیں کرتے ہم گورو گرنتھ صاحب کی طرف بھی پاؤں نہیں پھیلاتے۔ یہ قدرتی جذبہ ہے لیکن اگر کوئی پیر یا ولی ہمارے متبرک استھان کی طرف پاؤں کر دے تو ہم اس کے متعلق کیا سوچیں گے؟ ..... بزرگ لوگ اخلاقی ذمہ داری سے آزاد نہیں ہوتے ...... میں ناراض ہونے کا حق رکھتا ہوں کہ یہ روایت مشہور کرنے والوں نے بابا (نانک) جی سے انصاف نہیں کیا۔"

(ترجمہ از رسالہ پریت لڑی امرتسر ستمبر ۱۹۴۳ء)

یہ درست ہے کہ بزرگ لوگ اخلاق کی ذمہ داری سے آزاد نہیں ہوتے بلکہ وہ عام انسانوں سے کہیں زیادہ بااخلاق ہوتے ہیں۔

قمر الانبیاء فنڈ

— از حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان —

جن احباب نے قمر الانبیاء فنڈ میں حصہ لیتے ہوئے چندہ کی رقوم بھجوائی ہیں۔ ان کے اسماء مع تفصیل رقم شائع کئے جا رہے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرما کر ان کے اموال میں برکت دے اور انہیں سلسلہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اسماء	رقم
محمد شمس الدین صاحب	۵۰ — ۰۰
عبد الرفیق صاحب آصف ربوہ	۳۷ — ۰۰
صوفی جمال الدین صاحب "	۱۲ — ۰۰
شفیق احمد صاحب ابن مولوی سعید احمد صاحب	۹ — ۰۰
میاں عبد المجید صاحب	۵ — ۰۰
سردار عبد الرحمٰن صاحب شاکر ربوہ	۵ — ۰۰
امۃ الحمید صاحبہ آصف لائل پور	۱ — ۰۰
لطیف احمد صاحب لنگر خانہ ربوہ	۱ — ۰۰
منشی حامد حسین صاحب پشاور	۲ — ۰۰
بابو محمد بخش صاحب معرفت عبد الغنی صاحب ربوہ	۲۵ — ۰۰
ہاجرہ بی بی صاحبہ ادرحمہ ضلع سرگودھا	۱۰ — ۰۰
ملک سلطان احمد صاحب معلم وقف جدید	۵ — ۰۰
صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ربوہ	۵ — ۰۰
محمد اقبال حسین صاحب دار الرحمت شرقی ربوہ	۲ — ۰۰
قاضی محمد عبد اللہ صاحب ربوہ	۱۰ — ۰۰
سکینہ بی بی صاحبہ والدہ میجر مسعود احمد صاحب ربوہ	۵ — ۰۰
سید احمد علی صاحب سیکرٹری مال چک جھمرہ ۱۱۷	۲۲ — ۰۰
چوہدری حامد علی صاحب تاندلیانوالہ منڈی	۵ — ۰۰
مولوی محمد احمد صاحب مزنگ روڈ لاہور	۱۰ — ۰۰
بذریعہ شیخ مبارک احمد صاحب ربوہ	۲۰ — ۰۰
مرزا محمد اسمٰعیل صاحب چمن	۱۰ — ۰۰
مولوی محمد حنیف صاحب لجنہ ۳۵۴ ج ب لائل پور	۲۱ — ۲۵
اختر گوٹھ پوری رام نگر لاہور	۵ — ۰۰
چوہدری محمد اسحٰق صاحب پریذیڈنٹ ایم۔ او	۱ — ۰۰
میاں محمد یوسف خان صاحب معرفت ڈاکٹر نذیر احمد صاحب	۲۰۰ — ۰۰
" " متفرق	۳ — ۰۰
" "	۶ — ۰۰
عبد المومن صاحب کاٹھ گڑھی ربوہ	۱ — ۰۰
رانا منیر احمد صاحب ربوہ	۲ — ۰۰
عبد الرحمٰن صاحب دیہہ ینجر ضلع حیدر آباد	۱ — ۰۰
عبد المنان صاحب مربی سلسلہ ضلع مظفر گڑھ	۳ — ۰۰

اسماء	رقم
محمد احمد صاحب سیکرٹری مال گوجرہ	۱۸ — ۷۵
بشیر احمد صاحب اختر سٹوڈنٹ ایم ایس سی پنجاب یونیورسٹی	۵ — ۰۰
عبد الجلیل صاحب صادق سٹوڈنٹ ایم۔ اے پنجاب یونیورسٹی	۲ — ۰۰
طاہرہ پروین صاحبہ معرفت خدمت درویشاں	۱۰ — ۰۰
ملک عبد الرب صاحب ربوہ	۵ — ۰۰
جمعدار عبد الحق صاحب "	۱ — ۰۰
عبد الغنی صاحب قریشی مزنگ روڈ	۱۰ — ۰۰
شیخ محمد الدین صاحب اینڈ سنز ربوہ	۵ — ۰۰
ملک محمد شفیع صاحب حیدر آباد	۲۵ — ۰۰
" ولایت خان صاحب محلہ دار النصر غربی ربوہ	۵ — ۰۰
آمنہ صدیقہ بیگم صاحبہ زوجہ سردار مقبول احمد صاحب	۵ — ۰۰
ملک نصر اللہ خان صاحب خوشاب	۱ — ۰۰
عبد الوہاب خان صاحب رام نگر چوبرجی لاہور منجانب کمال الدین صاحب	۱ — ۷۵
غلام حسین صاحب اوورسیر ربوہ	۵ — ۰۰
غلام احمد صاحب پرویز گنج مغلپورہ لاہور	۱ — ۵۰
محمد عبد اللہ صاحب ربوہ	۱۰ — ۰۰
ملک غلام احمد خان صاحب بذریعہ پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ بھیرہ پور	۲ — ۰۰
چوہدری انور حسین صاحب شیخوپورہ	۱۰۰ — ۰۰
حکیم مرغوب اللہ صاحب " "	۳ — ۰۰
قاضی شریف احمد صاحب ملتان چھاؤنی	۸ — ۳۱
محمد خورشید صاحب ایس ڈی او منٹگمری	۵ — ۰۰
برکات احمد صاحب بذریعہ مرزا ظہیر الدین صاحب جیکب آباد	۵ — ۰۰
عبد الحمید صاحب صدر حلقہ مزنگ لاہور	۱۰۰ — ۰۰
امۃ الحفیظ صاحبہ بنت غلام نبی صاحب لاہور	۲۰ — ۰۰
ملک محمد شفیع صاحب نوشہروی	۵ — ۰۰
" " مریم بیگم صاحبہ مرحومہ	۷ — ۰۰
عبد الستار صاحب سیکرٹری مال دار الرحمت شرقی ربوہ	۱ — ۰۰
ماسٹر عنایت اللہ صاحب ایم بی ہائی سکول بوریوالہ	۲ — ۰۰
چوہدری اسلم حیات صاحب بذریعہ غلام احمد صاحب حافظ آباد	— ۰۰
سردار احمد صاحب معرفت جویریہ کمیشن شاپ فورٹ عباس	۱ — ۳۷

اسماء	رقم
بیگم صاحبہ ملک عمر علی صاحب سندھی مسلم لیگ سوسائٹی کراچی	۱۰ — ۰۰
ناظر علی خان صاحب چک ۶۰ ٹی ڈی بی کھیم نگر ڈھالا	۱۰ — ۰۰
بابو محمد عالم صاحب سیکرٹری مال سرگودھا	۲۹ — ۰۰
مرزا عبد القیوم صاحب بذریعہ محمد رشید صاحب ارشد نوشہرہ چھاؤنی	۱۰ — ۰۰
ماسٹر محمد ابراہیم صاحب صدر حلقہ دہلی گیٹ لاہور	۷ — ۰۰
" " منجانب اہلیہ دین محمد صاحب	۱ — ۰۰
" " اہلیہ صاحبہ "	۱ — ۰۰
" " بشیر احمد صاحب S.M	۵ — ۰۰
" " مبارک علی صاحب ٹمبر مرچنٹ	۷۵ — ۰۰
محمد بخش صاحب سیکرٹری مال نیلا گنبد لاہور	۱۶ — ۷۵
ملک سراج الدین صاحب سمبڑیال	۱ — ۰۰
محمد حسین صاحب۔ محمد اعظم صاحب سعید احمد صاحب۔ چک ۲۳۲ ضلع لائل پور	۳ — ۰۰
شیخ محمد دین اینڈ سنز ربوہ	۵ — ۰۰
مسز شریف احمد صاحب ربوہ	۵ — ۰۰
میاں محمد یوسف خان صاحب صدر حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور	۵ — ۰۰
خواجہ عبد الاحد صاحب سبزی منڈی گوجرانوالہ	۱۶ — ۶۹
عبد الکریم صاحب ڈیرہ غازیخان	۲ — ۰۰
ملک عبد الحق صاحب بذریعہ عبد الرحیم صاحب معلم	۲ — ۰۰
فضل الرحمٰن صاحب بذریعہ سیکرٹری مال صاحب لودھراں	۱۵ — ۰۰
" منجانب والدین مرحومین بذریعہ "	۱۵ — ۰۰
حبیب اللہ صاحب سیکرٹری مال گھر منڈی	۲۱ — ۰۰
محمد اکرم صاحب محاسب گوجرانوالہ شہر	۳ — ۰۰
بیگم صاحبہ چوہدری منیر احمد صاحب ماڈرن موٹرز راولپنڈی	۱۵ — ۰۰
قاضی غلام نبی صاحب بذریعہ سیکرٹری مال کینال پارک لاہور	۲ — ۰۰
عبد الکریم صاحب ملا سیکرٹری مال وحدت کالونی لاہور	۱۸ — ۹۶
حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ بذریعہ صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ	۵۰۰ — ۰۰
ایم محمد نذیر صاحب سیکرٹری مال بھکر	۲۶ — ۰۰
بشیر احمد صاحب سیکرٹری مال ڈسکہ	۵ — ۰۰
چوہدری نور احمد صاحب صدر حلقہ سول لائن لاہور	۲ — ۰۰
" "	۸۶ — ۰۰
عبد الرحمٰن صاحب سیکرٹری مال جڑانوالہ	۲ — ۰۰
محمد احمد قمر صاحب سیالکوٹ منجانب حاجی محمد یعقوب خان صاحب	۲۰ — ۰۰
چوہدری اے وحید ایڈووکیٹ لاہور بذریعہ صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ	۱۵ — ۰۰
غلام سرور صاحب دراک موضع سرخشکی بذریعہ صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ	۲۰ — ۰۰
صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب	۱۰ — ۰۰
مرزا محمد شفیع صاحب سیکرٹری مال پنڈوہ	۱۰ — ۰۰
مسز سیدہ ممتاز حنیف صاحبہ صادق پبلک سکول بہاولپور	۱۰ — ۰۰
خواجہ محمد شریف صاحب گوجرانوالہ	۱۰ — ۰۰

اسماء	رقم
عبد الرحمٰن صاحب 57/D تحصیل پورمہ تفصیل	۵۲ — ۰۰
رحیم بخش صاحب سیکرٹری مال راولپنڈی	۱ — ۰۳
نذیر احمد صاحب معرفت شیخ کرم بخش صاحب کوئٹہ	۲۵ — ۰۰
مرزا عبد الرحمٰن صاحب محاسب کراچی	۳۲ — ۰۰
بشیر احمد صاحب سیکرٹری مال لویری والہ ضلع گوجرانوالہ	۵ — ۰۰
عبد الستار صاحب سیکرٹری مال دار الرحمت شرقی ربوہ	۴ — ۰۰
بابو محمد بشیر صاحب پٹرول ڈیلر جھنگ صدر	۱۰۰ — ۰۰
محمد امین خان صاحب بنول بستی	۵ — ۰۰
پیر محمد صاحب سیکرٹری مال بشیر آباد سٹیٹ	۱ — ۰۰
ماسٹر محمد شریف صاحب جنڈو ساہی سیالکوٹ	۲ — ۰۰
عبد السلام صاحب حلقہ اسلامیہ پارک لاہور	۱ — ۲۵
مامون احمد صاحب ابن خواجہ محمد امین صاحب ربوہ	۵ — ۰۰
عبد الرحمٰن صاحب چک ۸۳ ج ب سرشمیر روڈ لائل پور	۲۶ — ۰۰
مسز مفتی حامد حسین صاحب دار البرکات ربوہ	۲ — ۰۰
چوہدری احمد مختار صاحب کراچی بذریعہ صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ	۲۵ — ۰۰
صوفی بشارت الرحمٰن صاحب تعلیم الاسلام کالج ربوہ	۱۰ — ۰۰
عبد الرحمٰن صاحب عزیز سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پاک پتن	۵ — ۰۰
ابراہیم صاحب سیکرٹری مال چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ	۲۱ — ۰۰
حکیم محمد افضل صاحب فاروقی سکنہ اوچ شریف	۵ — ۰۰
والدہ صاحبہ مرحومہ اختر گوبند پوری لام گلی لاہور	۵ — ۰۰
قریشی نذیر احمد صاحب سیکرٹری مال چک چٹھہ براستہ حافظ آباد	۱ — ۰۰
علی محمد صاحب سیکرٹری مال جھنگ صدر	۳ — ۰۰
چوہدری شجاعت علی صاحب بذریعہ محمد اصغر صاحب قمر ربوہ	۱ — ۰۰
خواجہ احمد صاحب ۲۷۵/۳ اسلامیہ ہائی سکول چمن آباد لاہور	۵ — ۰۰
غلام قاسم صاحب سیکرٹری مال چک ۱۲۶ مراد ضلع بہاولنگر	۲۳ — ۰۰
حافظ غلام حسین صاحب مجوکہ ضلع سرگودھا	۲۳ — ۰۰
ڈاکٹر محمد شفیع صاحب پنڈی بھٹیاں	۲ — ۰۰
چوہدری محمد اسحٰق صاحب چک ۱۷۰ دفتر ڈائریکٹر اے ایم اوکاڑہ	۱ — ۰۰
عبد اللطیف صاحب سیکرٹری مال میرپور آزاد کشمیر	۲ — ۰۰

(باقی)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی یکم مئی - انڈین ایکسپریس بمبئی نے اپنے خاص نمائندہ مقیم سری نگر کے حوالہ سے یہ خبر دی ہے کہ وہاں پورے کشمیر میں جگہ جگہ پوسٹر چسپاں کئے گئے ہیں جن میں فوراً رائے شماری کرانے کا مطالبہ کیا گیا ہے سری نگر کی سڑکوں پر ایسے رنگین کتبے بھی آویزاں ہیں جن میں شیر کشمیر کا خیر مقدم کیا گیا ہے اور کشمیریوں کے حق خود ارادیت کی پرزور حمایت کی گئی ہے۔

"انڈین ایکسپریس" نے لکھا ہے کہ موسم بہار کی آمد اور سورج کی نرم گرم کرنوں کی ارزانی کے ساتھ اگرچہ وادی میں زندگی خرماں و شاداں نظر آرہی ہے اور کاروبار زندگی میں بھی روانی آگئی ہے لیکن وادی میں غیر یقینی سیاسی حالات کے اندیشوں کے باعث سیاح فی الحال وادی کا رخ کرنے سے گھبرا رہے ہیں۔

●۔ لاہور۔ یکم مئی - کل یہاں واہگہ سرحد پر جب بھارتی جبر و استبداد اور قید و بند کی صعوبتوں سے آزاد ہو کر سولہ پاکستانی اسیر اور وطن سے ہمکنار ہوئے تو ان کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو بہہ نکلے ان کی آوازیں فرط مسرت و انبساط سے بھرا گئیں اور جوش طرب سے ان کے چہروں پر سرخی دوڑ گئی۔ انھوں نے بھارتی حکام کی شقاوت قلبی کی ایسی لرزہ خیز داستانیں بیان کیں کہ سن کر رونگٹے کھڑے ہوتے۔

یاد رہے کہ حکومت بھارت اور پاکستان نے ایک باہمی سمجھوتے کے تحت اسیروں کا تبادلہ کیا ہے تبادلے کی تمام کارروائی اقوام متحدہ کے مبصروں کے روبرو انجام پائی دونوں ملکوں کے سینئر فوجی افسروں نے عالمی مبصروں کا اس ضمن میں ہاتھ بٹایا پاکستان کے وہ غم نصیب شہری جو کسی وجہ سے سرحد پار کرنے کے الزام میں بھارت کے قبضہ میں آ گئے تھے بھارت کی مختلف جیلوں میں تین سے سات برس تک قید کی سزائیں بھگتنے کے بعد رہا ہوئے ہیں غم زدہ نڈھال مرجھائے ہوئے چہروں کے ساتھ آج جب وہ پاکستان کی سرحد میں داخل ہوئے تو وہ بے اختیار ہو کر زمین بوس ہو گئے اور زار و قطار روتے ہوئے ہچکیوں بھرے الفاظ میں انھوں نے اپنی اپنی داستان کرب و اذیت بیان کی۔

دوسری طرف جب پاکستان نے بھارتی قیدیوں کو رہا کیا تو انھوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ وہ بہت خوش ہیں اور پاکستانی حکام کا ان کے نیک سلوک پر شکریہ ادا کرتے ہیں انھوں نے بتایا کہ پاکستان میں ہمارے ساتھ نہایت اچھا سلوک کیا گیا۔

●۔ کراچی یکم مئی۔ انڈین ایکسپریس کے مطابق بھارتی وزیر خزانہ مسٹر ٹی کرشنم اچاری نے کل راجیہ سبھا میں تسلیم کیا کہ بھارت دفاع پر درحقیقت اپنی بساط سے بڑھ کر خرچ کر رہا ہے انھوں نے کہا لیکن اس وقت جو حالات درپیش ہیں ان کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں ہے۔ ڈیفنس جاری اخراجات کی منظوری کے متعلق بل پر بحث کا جواب دے رہے تھے اس بل کی رو سے ۱۹۶۷-۶۵ء کے مالی سال میں دس کھرب روپے سے زائد رقم خرچ کی جائے گی۔ وزیر خزانہ نے کہا اس سال دفاع کے لئے جو رقم مختص کی گئی ہے اس سے ہمارے دفاع کو بہت زیادہ تقویت پہنچے گی۔

●۔ گوجرانوالہ۔ یکم مئی۔ با اعتماد ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت نے اجارہ داری سکیم کے تحت مقررہ مقدار سے دس ہزار ٹن زیادہ باسمتی چاول خریدنے کے بعد فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ فصل تک باسمتی چاول خریدا نہ جائے۔ کیونکہ ۹۳۷۰۰ ٹن چاول کراچی پہنچ گیا ہے اصل مقررہ کوٹہ ۸۳۷۰۰ ٹن تھا۔

●۔ کراچی یکم مئی۔ پچاس چینی مہمانوں کی ایک جماعت آج صبح پی آئی اے کے طیارے میں چین سے یہاں پہنچی یہاں اس کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا ہوائی اڈے پر چینی سفیر مسٹر ننگ کیو یو۔ ڈائریکٹر شہری ہوابازی ایر کموڈور بی۔ کے داس، ایڈیشنل ڈائریکٹر پی آئی اے مسٹر انور جمال پی آئی اے کے ملازموں اور بے شمار شہریوں نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ چینی جماعت کے قائد کوانگ تنگ کے گورنر مسٹر چین شنگ ہیں۔

●۔ ڈھاکہ یکم مئی۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق ایسٹ پاکستان رائفلز نے ماہ مارچ کے دوران ایک ہزار اڑتیس سمگلروں کو گرفتار کیا اور سات لاکھ اکہتر ہزار آٹھ سو چھبیس روپے کی مالیت کی سمگل شدہ اشیاء پر قبضہ کیا سمگل شدہ اشیاء زیادہ تر بیڑی۔ بیڑی کے پتے پاکستانی کرنسی مویشی سونا چاندی مچھلی۔ چاول اور پٹ سن ہیں۔

●۔ اوٹاوا یکم مئی۔ برطانوی ملکہ الزبتھ کو ایک خط کے ذریعے دھمکی دی گئی ہے کہ اگر انھوں نے آئندہ اکتوبر میں کیوبک کی زمین پر قدم رکھا تو انھیں گولی سے اڑا دیا جائے گا۔ یہ خط کیوبک لبریشن فرنٹ کی طرف سے بھیجا گیا ہے اور تحقیقات کے لئے کینیڈا کی پولیس کے حوالے کر دیا گیا ہے کینیڈین پریس نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ یہ تہدید آمیز مکتوب گزشتہ ہفتہ کے آخر میں "اندسر شاد" کو موصول ہوا تھا۔ اس مضمون کے کچھ خطوط دیگر اخبارات کو بھی موصول ہوئے ہیں یاد رہے کیوبک لبریشن فرنٹ فرانسیسی دہشت پسندوں کی ایک زیر زمین تنظیم ہے جو صوبہ کیوبک کی آزادی کے لئے جدوجہد کر رہی ہے۔

●۔ ڈھاکہ۔ یکم مئی۔ گزشتہ شب چاند پور کے قریب دریائے میگھنا میں "جل منی" نام کی موٹر لانچ کو جو اندوہناک حادثہ پیش آگیا تھا اس میں ۶۵ افراد کے ڈوب جانے کی اطلاع ملی ہے بتایا گیا ہے کہ موٹر لانچ میں سوار کل ۱۷۵ افراد میں سے ۱۰۴ کو بچا لیا گیا ہے اور چھ تیر کر دریا کے کنارے پر آ گئے تھے اور ۷۵ زخمیوں کو ہسپتال بھیج دیا گیا ہے پتہ چلا ہے کہ موٹر لانچ نارائن گنج جا رہی تھی کہ وہ دوسری موٹر لانچ سے ٹکرا گئی دوسری موٹر لانچ سے ٹکرائی دوسری موٹر لانچ کو نمایاں نقصان پہنچا لیکن اس کے سوار ۱۳۹ مسافروں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا مشرقی پاکستان کی دریائی ٹرانسپورٹ نے حادثہ کی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔

●۔ جکارتہ۔ یکم مئی۔ انڈونیشیا کی حکومت نے پاکستان کی بونس واؤچر سکیم کی طرز پر کچھ ضوابط جاری کئے ہیں جو زرمبادلہ وغیرہ مختص کرنے سے متعلق ہیں اس سلسلے میں وزارت تجارت اور سنٹرل بنک نے مشترکہ طور پر ایک سکیم نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس کے تحت برآمد کنندگان کو اجازت ہوگی کہ وہ اپنی برآمدی آمد کی ۲۰ فیصدی رقم سے زرمبادلہ خرید سکتے ہیں یہ سکیم ۲۲ اپریل سے نافذ کی گئی ہے۔

●۔ پیرس یکم مئی۔ فرانس کی قومی اسمبلی کے کمیشن برائے امور خارجہ کے صدر نے بتایا ہے کہ نیٹو کی کمان سے اپنے بری فوج کے افسروں کو واپس بلانے کا فیصلہ فرانس نے اس بنا پر کیا ہے کہ نیٹو نے میثاق میں فرانس کو وسیع ذمہ داریاں سونپنے سے انکار کر دیا تھا امور خارجہ سے متعلق ایک بحث کے دوران انھوں نے قومی اسمبلی میں اس بات پر زور دیا کہ نیٹو کی تشکیل نو کی جائے۔

شیخ عبداللہ کی رہائی اہل کشمیر کی زبردست فتح ہے

ہم کشمیریوں کو حق خود ارادیت دلائے بغیر چین سے نہیں بیٹھیں گے (صدر ایوب)

راولپنڈی ۲ - مئی - صدر ایوب نے کل شیخ محمد عبداللہ کی رہائی کو اہل کشمیر کی فتح قرار دیتے ہوئے اعلان کیا کہ ہم اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جب تک اہل کشمیر کو ان کا حق خود ارادیت نہیں دلا دیں گے قوم کے نام اپنے ماہانہ نشری پیغام میں صدر ایوب نے امید ظاہر کی کہ سلامتی کونسل جس کا اجلاس چند روز میں ہونے والا ہے اس مسئلے کے متعلق کوئی جرأت مندانہ اور حق پرستانہ فیصلہ کرے گی!

صدر نے کہا کہ اس وقت بھارت میں مسلمانوں پر دو جانب سے حملہ کیا جا رہا ہے ایک جانب آسام مغربی بنگال اور تری پوری سے مسلمانوں کا اخراج جاری ہے اور دوسری جانب مسلح فرقہ پرست جماعتیں ان کے قتل عام میں مصروف ہیں۔ صدر نے کہا کہ یہ سب کچھ محض اس لئے کیا جا رہا ہے کہ پاکستان کے لئے زیادہ سے زیادہ مسائل پیدا کئے جائیں۔

سربراہ مملکت نے اس امر پر مسرت کا اظہار کیا کہ قومی اسمبلی نے انتخابی ادارہ کے قیام کا بل منظور کر لیا ہے آپ نے کہا اب جب کہ قومی اسمبلی مکمل بحث وتمحیص اور مسئلہ کے تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد ایک قانون منظور کر چکی ہے طریق انتخاب کے مسئلے پر مزید بحث نہیں ہونی چاہئیے صدر نے آئین کے دوسرے ترمیمی بل پر نکتہ چینی کرنے والوں کی شدید مذمت کی اور کہا میں ان لوگوں کے ماضی سے اچھی طرح واقف ہوں صدر نے مختلف سیاسی جماعتوں اور رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ ستنعار نظریات اور فرسودہ نعروں کی بناء پر داخلی انتشار پھیلانے کی بجائے ملک میں سیاسی استحکام کی فضا پیدا کرنے مدد دیں تاکہ ملک ترقی اور خوشحالی کی راہ پر بدستور گامزن رہے انھوں نے کہا کہ اکتوبر ۱۹۵۸ء کے بعد سے ملک میں جو سیاسی استحکام رہا ہے اس کے اثرات نمایاں ہونے لگے ہیں اور گزشتہ تین برس سے قومی آمدنی میں اضافے کی شرح آبادی میں اضافہ کی شرح سے دگنی ہو رہی ہے،

صدر نے کہا کہ وہ صدر یا موجودہ اسمبلیوں کی میعاد میں توسیع کے سوال پر ہرگز غور نہیں کریں گے کیونکہ وہ بروقت اور باقاعدہ انتخابات کو ہر دوسری چیز پر فوقیت دیتے ہیں سول اور فوجی افسروں کی تنخواہوں میں اضافے کا ذکر کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ اب سرکاری ملازمین کو چاہیئے کہ وہ اپنے اندر زیادہ احساس فرض اور حسن کارکردگی پیدا کریں

شیخ عبداللہ حق خود ارادیت کا مطالبہ منوانے میں ابھی تک کامیاب نہیں ہو سکے

نئی دہلی ۲ مئی - کشمیری رہنما شیخ محمد عبداللہ نے کل بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو سے دو ملاقاتوں کے بعد اخباری نمائندوں کو بتایا کہ ابھی ہماری بات چیت میں کوئی ٹھوس تجویز سامنے نہیں آئی تاہم کشمیری رہنما کے قریبی حلقوں نے بتایا کہ کشمیریوں کے حق خود ارادیت کا مطالبہ منوانے میں شیخ صاحب کو ابھی تک کامیابی حاصل نہیں ہوئی اور بھارتی رہنما تصفیہ کشمیر کے لئے کوئی ٹھوس تجویز پیش کرنے سے گریز کر رہے ہیں بھارتی وزیر تعلیم مسٹر چھاگلہ نے بھی آج شیر کشمیر سے بات چیت کی حفاظتی کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے نیویارک روانہ ہوتے وقت مسٹر چھاگلہ نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ کشمیر کے بارے میں ہماری بنیادی پالیسی تبدیل نہیں ہوئی اور بھارت سے کشمیر کا الحاق قطعی و مکمل ہے دریں اثنا توقع ظاہر کی جا رہی ہے کہ بھارتی رہنماؤں سے شیخ عبداللہ کی بات چیت اب غالباً اگلے ہفتہ بھی جاری رہے گی

عوام استصواب کے سوا کوئی حل قبول نہیں کریں گے

تار اخبار (آزاد کشمیر) ۲ر مئی آزاد کشمیر کے صدر مسٹر کے ایچ خورشید نے کہا ہے کہ جو لوگ حق خود ارادیت کے مسئلہ سے پہلو تہی کر کے کشمیریوں پر نام نہاد سیاسی تصفیہ ٹھونسنا چاہتے ہیں وہ سخت غلط فہمی کا شکار ہیں۔ کیونکہ عوام استصواب کے سوا کوئی حل قبول نہیں کریں گے جسے بین الاقوامی طور پر تسلیم کیا گیا ہے اور جس پر تمام متعلقہ فریقوں نے اظہار رضامندی کیا ہے مسٹر خورشید نے کہا شیخ عبداللہ پنڈت نہرو کے ساتھ اس اعتماد کے ساتھ اس اعتماد سے بات چیت کر سکتے ہیں کہ انھیں کشمیریوں اور حکومت آزاد کشمیر کی بھرپور حمایت حاصل ہے آپ نے مزید کہا کہ خط متارکہ جنگ کے اس جانب مجاہدین آزادی شیخ صاحب کے اس موقف سے متفق ہیں کہ جموں اور کشمیر عوام کی ملکیت ہیں اور صرف وہی ریاست کے مستقبل کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔

تیل کے نئے کنوئیں کی کھدائی

کراچی ۲ مئی - معلوم ہوا ہے کہ پاکستان آئل فیلڈز اور پاکستان پٹرولیم کمپنیز مشترکہ طور پر پوٹھوہار کے علاقہ میں دکندیاں (ضلع میانوالی) کے مقام پر تیل کے نئے آزمائشی کنوئیں کھدائی شروع کریں گی!

فرقہ وارانہ فسادات سے دنیا یہ سمجھیگی کہ بھارت میں وحشی درندے بستے ہیں

جامع مسجد دہلی میں شیخ عبداللہ کی تقریر

نئی دہلی ۲ر مئی کشمیری رہنما شیخ محمد عبداللہ نے کہا ہے کہ اگر بھارت میں مسلمانوں کے خلاف فرقہ وارانہ فسادات جاری رہے تو دنیا یہی سمجھے گی کہ بھارت میں انسان نہیں وحشی درندے بستے ہیں۔ شیخ عبداللہ کل جامع مسجد دہلی میں نماز جمعہ کے بعد ایک عظیم الشان اجتماع سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ پنڈت نہرو اور دوسرے بھارتی لیڈروں سے میری ملاقات کا مقصد یہ ہے کہ بھارت اور پاکستان میں پُرامن فضا پیدا کرنے میں مدد کی جائے۔

انہوں نے بھارت میں مسلمانوں پر مظالم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ لوگوں کی مشکلات سے بخوبی واقف ہوں۔ بلاشبہ اس ملک میں ایسے لوگ موجود ہیں جو مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کر رہے ہیں لیکن ایسے لوگ بھارت کی کوئی خدمت نہیں کر رہے ہیں بلکہ وہ اس کو کمزور کر رہے ہیں۔

کشمیری رہنما نے کہا کہ اگر بھارت میں اقلیتوں کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا جاتا تو اس سے بیرونی ملکوں میں بھارت کا وقار گر جائے گا اور لوگ یہ کہیں گے کہ بھارت میں انسانوں کی بجائے وحشی درندے بستے ہیں۔

شیر کشمیر نے ناشتہ کے وقت مسٹر کریم چھاگلہ سے ملاقات کی یہ ملاقات پنڈت نہرو کی کوٹھی پر ہوئی جس میں پنڈت نہرو خود بھی موجود تھے مسٹر چھاگلہ اگلے ہفتہ سلامتی کونسل کے اجلاس میں مسئلہ کشمیر پر بحث کے دوران بھارت کی نمائندگی کریں گے اس سے قبل بھی انہوں نے ہی بھارتی وفد کی قیادت کی تھی۔

ملاقات کے بعد شیخ عبداللہ نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ مسٹر چھاگلہ سے میری بات چیت "بہت خوب" رہی۔ انہوں نے کہا کہ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں نے مسئلہ کشمیر پر تفصیل سے بات چیت کی ہے لیکن یہ یقینی بات ہے کہ "ہم موسم کی بات نہیں کرتے رہے"۔

نیگرو باشندوں کی حمایت میں پادری نے خودکشی کر لی

نیویارک ۲ر مئی - امریکہ کے ایک سفید فام پادری مسٹر کلوونڈر نے امریکی حبشیوں کو شہری حقوق دلانے اور اس سلسلے میں امریکی حکام کے ضمیر کو بیدار کرنے کے لئے ایک ٹریکٹر کے سامنے لیٹ کر خودکشی کر لی۔ یہ ٹریکٹر سفید فام بچوں کے لئے زیر تعمیر سکول میں کام کر رہا تھا۔ اس سکول میں نیگرو بچے داخل نہیں کئے جائیں گے مسٹر کلوونڈر سینکڑوں مظاہرین کی قیادت کرتے ہوئے سکول کے قریب پہنچے۔ اس وقت سکول کے چاروں طرف پولیس کا کڑا پہرہ لگا ہوا تھا مبادا مظاہرین سکول کے احاطہ میں گھس آئیں اور تعمیر کا کام روکنے کی کوشش کریں۔

مسٹر کلونڈر کسی طرح پولیس کی نظر بچا کر سکول کے احاطہ میں پہنچ گئے اور تیزی سے ایک بڑے ٹریکٹر کے سامنے لیٹ گئے۔ ڈرائیور ٹریکٹر کو نہ روک سکا اور اس کا پہیہ ان کے سینے پر سے گذر گیا۔ اس سے ان کا موقع ہی پر انتقال ہو گیا۔

برطانیہ، امریکہ اور فرانس کے درمیان کشیدگی

لندن ۲ر مئی فرانس کی جانب سے نیٹو کی مشترکہ بحری فوج سے فرانسیسی فوج واپس بلا لینے کے فیصلہ کے خلاف برطانوی اخبارات میں بڑی نکتہ چینی ہو رہی ہے۔

جلسہ تحریک جدید

ربوہ - آج ۲ر مئی بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد غلہ منڈی میں جلسہ تحریک جدید ہو گا جس میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل کی تقریر کے علاوہ حضور کی تقریر کا ریکارڈ بھی سنایا جائے گا نیز بیرونی مشنوں کی سلائیڈز بھی دکھائی جائیں گی۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر مستفید ہوں۔

(سیکرٹری تحریک جدید لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواستِ دعا

مکرمی چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت منٹگمری کی طبیعت اپنے بھائی چوہدری محمد نقی صاحب بیرسٹر کی وفات کے بعد سے بہت پریشان رہتی ہے بلڈ پریشر پر بھی اثر پڑا ہے۔ صحابہ حضرت مسیح موعود اور درویشان قادیان اور دیگر احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب کو مکمل صحت بخشے اور پہلے سے بڑھ کر خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار ڈاکٹر غلام مصطفیٰ ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۷